[1][خیبر پختونخوا] وبائی بچہ ہسپتال (پشاور میونسپل کارپوریشن) (وصول قبضہ) صدارتی حکمنامہ ۱۹۸۳ء

[2][خیبر پختونخوا] صدارتی حکمنامہ نمبر XI ۱۹۸۳ء

فہرست

دیباچہ / تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور اجراء۔

۲. تعریفات۔

۳. ہسپتال کا قبضہ وصول کرنا۔

۴. اثاثوں اور ذمہ داریوں کی منتقلی۔

۵. ملازمین کا تبادلہ۔

۶. ہسپتال کی دیکھ بھال کے متعلق کارپوریشن کا اشتراک۔

۷. تصفیہ کمیٹی برائے اثاثہ جات و فرائض کا قیام۔

۸. قانونی ذمہ داریوں سے برات۔

۹. مشکلات کا خاتمہ۔

۱۰. دوسرے قوانین پر برتری کے دفعات۔

۱۱. قواعد بنانے کا اختیار۔

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[1][خیبر پختونخوا] وبائی بچہ ہسپتال (پشاور میونسپل کارپوریشن) (وصول قبضہ) صدارتی حکمنامہ ۱۹۸۳ء

[2][خیبر پختونخوا] صدارتی حکمنامہ نمبر XI ۱۹۸۳ء

[۰۲ اگست، ۱۹۸۳ء]

صدارتی حکمنامہ

برائے وبائی امراض بچہ ہسپتال میونسپل کارپوریشن پشاور کے حکومت [3][خیبر پختونخوا] کو قبضہ دینے کیلئے۔

دیباچہ۔ ہر گاہ یہ ضروری ہے کہ وبائی امراض بچہ ہسپتال میونسپل کارپوریشن پشاور کا قبضہ صوبائی حکومت [4][خیبر پختونخوا] کو دینے کیلئے تاکہ ہسپتال کی خدمات اور انتظام کو بہتر بنانے کی مقصد کیلئے؛

اور ہر گاہ گورنر [5][خیبر پختونخوا] اس سے مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہے کہ فوری اقدامات اُٹھانا ضروری بناتا ہے؛

اب اس لئے، ۵ ویں جولائی ۱۹۷۷ء کی اعلان کے نسبت اور ان تمام اختیارات کا استعمال جو ایکٹ نمبر کو اس قابل بناتا ہے گورنر [6][خیبر پختونخوا] درجہ ذیل صدارتی حکمنامہ بنا کرو نافذ کرتا ہے:—

۱. (ا) اس صدارتی حکمنامہ کو [7][خیبر پختونخوا] وبائی امراضِ بچہ ہسپتال (پشاور میونسپل کارپوریشن) (وصولِ قبضہ) حکمنامہ ۱۹۸۳ء کہلایا جائے گا۔ — مختصر عنوان اور اجراء۔

(۲) یہ ایک ہی بار میں نافذ ہو گا اور یکم جنوری ۱۹۸۳ء سے نافذ تصور ہو گا۔

۲. اس حکمنامہ میں جب تک کہ متن کو کوئی دوسری معنی درکار نہ ہو،— — تعریفات۔

(أ) "منتخب دن" سے مراد یکم جنوری ۱۹۸۳ء ہے؛

(ب) "کارپوریشن" سے مراد میونسپل کارپوریشن پشاور ہے؛

(ج) "حکومت" سے مراد حکومت [8][خیبر پختونخوا] ہے؛ اور

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[3] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[4] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[5] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[6] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[7] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[8] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

(د) "جائیداد" سے مراد بشمول تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد جو ہسپتال سے تعلق رکھتا ہو یا اس کی مِلکیت ہو۔

۳. منتخب دن سے ہسپتال حکومت کو منتقل اور اس کی ملکیت ہو گی۔ — ہسپتال کا قبضہ وصول کرنا۔

۴. تمام حقوق، جائیداد، اثاثے، ذمہ داریاں اور فرائض ہسپتال اور تمام معاملات اور افعال جو اس کو ادا کرنا ہو، کیساتھ یا اس کیلئے، اور تمام مقدمات اور دوسری کاروائیاں اس کی یا خلاف ہسپتال کے، اس کی مالکانہ حقوق، اثاثے، ذمہ داریاں اور فرائض تصور کیے جائیں گے یا جیسی بھی صورت ہو معاملات و افعال جو اس کے ساتھ یا اس کیلئے اور مقدمات اور دوسری کاروائیاں حکومت یا اس کے خلاف ہو۔ — اثاثوں اور ذمہ داریوں کی منتقلی۔

۵. (۱) منتخب دن سے، ملازمین جو ہسپتال کیلئے یا ایکٹ نمبر کی جانب سے یہاں پر بحوالہ "ملازمین" مقررہ شرائط و ضوابط پر ان کی خدمات حکومت کو منتقل ہو جائے گی۔ — ملازمین کے تبادلے۔

بشر طیکہ جہاں پر بدلتے ہوئے حالات ایسے اجازت دے ایسے شرائط و ضوابط اس سے کم نہ ہونگے جو ان زیر کارپوریشن منتخب دن سے فور طور پر قابلِ قبول ہو۔

(۲) زیرِ ذیلی دفعہ (۱) میں مقررہ کسی بھی سرط یا ضابطہ کی شرط پر ملازمین پر جیسا بھی قابلِ عمل ہو ایسے بنائے گئے قواعد یا حکومتی ملازمین کی نسبت وقتاً فوقتاً حکومت کی جاری کردہ احکامات لوُگو ہونگے اور تمام مقاصد کیلئے زیرِ [1][خیبر پختونخوا] سول سرونٹس ایکٹ ۱۹۷۳ء ([2][خیبر پختونخوا] ایکٹ نمبر XVIII ۱۹۷۳ء) سول سرونٹس تصور ہونگے۔

۶. (۱) مقررہ دن سے دس سال تک کارپوریشن، باوجود یہ کہ، ہسپتال کی حکومت کو منتقلی سے، پانچ لاکھ روپے سالانہ کے حساب سے اس کی انتظام کیلئے حکومت کو ادا کریگی۔ — ہسپتال کی انتظام کیلئے اشتراک کارپوریشن۔

(۲) رقم جو زیرِ ذیلی دفعہ (۱) کارپوریشن پر قابلِ ادائیگی ہو ۳۰ ستمبر پر یا اس سے پہلے ہر سال ادا کرے گی بصورتِ ناکامی حکومت اس کی جائیداد پر قابلِ ادا ٹیکس سے کاٹے گی۔

۷. (۱) جتنا جلد ممکن ہو، چار ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جائے گی جس میں سے بالترتیب دو دو ارکان حکومت اور کارپوریشن کے ہونگے جو بروئے تصفیہ و فیصلہ مابین کارپوریشن، حکومت کے حقوق، جائیداد، اثاثے، ذمہ داریاں اور ہسپتال سے متعلق کارپوریشن کی ذمہ داریاں۔ — اثاثوں اور ذمہ داریوں کی تصفیہ کیلئے کمیٹی کا قیام۔

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

(۲) کسی بھی معاملہ سے متعلق، جو زیرِ ذیلی دفعہ (۱) ہو، کمیٹی کے سفارشات متفقہ ہو تو حکومت ان سفارشات کے مطابق کوئی حکم دے گا اور اگر کمیٹی ارکان کا کسی متذکرہ بالا معاملہ پر اختلاف رائے ہو تو حکومت اس معاملہ کو کسی ثالث کو بھیجے گی جو ایک ایسا شخص ہو گا جو چیف جسٹس ہائی کورٹ کا نامزد کردہ ہو اور اس کا فیصلہ حتمی اور فریقین پر لاگُو ہو گا۔

قانونی کاروائی سے برات۔

۸. کسی بھی شخص یا حکومت کے خلاف، کوئی بھی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی دوسرے قانونی کاروائی نہ کی جائے گی کسی بھی چیز جو نیک نیتی سے کہا ہو یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اس صدارتی حکمنامہ یا کسی ضابطہ یا حکم اس تحت ہو۔

مشکلات کا خاتمہ۔

۹. اس حکمنامہ کے دفعات کو مؤثر بنانے کی مقصد کیلئے حکومت اس انداز میں جیسا کہ یہ اہم اور ضروری سمجھتا ہو۔

(اَ) ان مشکلات کا خاتمہ جو ہسپتال کی منتقلی اور حکومت کو عطائیگی سے نکلتے ہو؛ اور

(ب) تمام معاملات ضمنی یا واقعاتی، نتیجتاً ہسپتال کی منتقل اور عطائیگی سے ہو۔

دفعات کی دوسری قوانین پر فوقیت۔

۱۰. اس حکمنامہ کے دفعات، قواعد اور احکامات جو اس کے تحت کی ہو، کے اثرات ہو باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو کسی دوسرے مروجہ قوانین میں مختلف ہو۔

قواعد بنانے کے اختیارات۔

۱۱. حکومت اس حکمنامے کی مقاصد پُورا کرنے کیلئے قواعد بنائے گی۔

لیفٹیننٹ جنرل فضل حق
گورنر خیبر پختونخوا

کیمپ نتھیا گلی

مورخہ ۳۱جولائی، ۱۹۸۳ء۔